حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **نام، جو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تبدیل فرمائے**　　مصنف: الشیخ العلامہ عبداللہ ابراہیم　ترجمہ: مولانا شیر الرحمٰن

تبصرہ، جاوید اختر بھٹی　ضخامت: ۹۹ صفحات　　قیمت ۱۵۰ روپے　　ناشر: دارالکتاب غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

رسول اللہ نے انسانی زندگی کا کوئی پہلو پوشیدہ نہیں رہنے دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم معاشرے کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق دیکھنا چاہتے تھے۔ اس لیے ہر بات کی وضاحت کردی گئی۔ آپ نے جہاں بہترین معاشرے کو ترتیب دیا وہاں بچوں کے نام رکھنے پر بھی خاص توجہ دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

> ''بے شک تم لوگ قیامت کے دن اپنے ناموں اور اپنے آباء (ماں باپ) کے نام کے ساتھ پکارے جاؤ گے۔
> اس لیے اپنے (بچوں) کے اچھے نام رکھا کرو۔''

حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ میں ہر ایک کی ولادت پر جب ان کے والد گرامی حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے ان کا نام ''حرب'' رکھا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک کا نام ''حرب'' سے تبدیل کر کے حسن وحسین رکھ دیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کلب (کتا) یا کلیب (اسم تصغیر، چھوٹا سا پیارا کتا) نام رکھنے سے منع فرمایا ہے۔ لیکن اس کے باوجود یہ نام رکھے جاتے ہیں اور کچھ نامور لوگ بھی ان ناموں کے گزرے ہیں۔ ایسے نام رکھنے سے احتیاط کرنی چاہیے۔ اس لیے کہ نام شخصیت پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

رسول اللہ نے زحمان کو بشیر، بغیض کو حبی، حسیل کو حسین، قرض اور ظالم کو ارشد، فتح کو سراج، حزن کو سہل کے نام میں تبدیل کیا۔ یہ نام رسول اللہ نے پسند فرمائے اس لیے ان ناموں کو ترجیح دینا ضروری ہے۔

ہمارے ہاں اکثر اسلامی ناموں کی کتابیں شائع ہوتی ہیں۔ ان کتابوں میں ایسے ناموں کی فہرست بھی شامل ہونی چاہیے جنھیں رسول اللہ نے پسند نہیں فرمایا یا تبدیل کر دیا۔ ہمارے ہاں انوکھا نام رکھنے کی روایت قائم ہو رہی ہے۔ لوگ اپنے بچوں کے ایسے نام رکھ دیتے ہیں جن کا وہ خود بھی مطلب نہیں جانتے۔ یہ اچھی روایت نہیں ہے۔

یہ مختصر کتاب حوالوں کے ساتھ مکمل اور مستند ہے۔ نام رکھتے وقت اس سے راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ اور جب ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پسندیدہ نام رکھتے ہیں تو اس کے ساتھ یہ امید کرنی چاہیے کہ اولا نیک اور صالح ہوگی۔

اس کتاب کے مترجم مولانا شیر الرحمٰن نے بھی متوجہ کیا۔ میرا خیال ہے کہ اسد اللہ کے ساتھ شیر الرحمٰن کی گنجائش